



سوال

(21) سالگرہ کرنا اس ینت سے کہ اس میں گرہ وغیرہ نہ ڈالی جائے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مقتدیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ سالگرہ کرنا اس ینت سے کہ اس میں گرہ وغیرہ نہ ڈالی جائے، جیسا کہ دستور ہے، بلکہ فقط لڑکے کو نہلا کتنے کپڑے پہناویں اور کچھ شریعتی مثل بتاشے وغیرہ بلاہینے فاتحہ وغیرہ کے تقسیم کر دیں، جائز ہے کہ نہیں۔ اگر جائز ہے تو کس دلیل سے اور اگر ناجائز ہے تو کس دلیل سے، دلیل قرآن و حدیث سے ہو۔ منوالوجروا۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہماری شریعت محمدیہ میں سالگرہ کرنا پایا نہیں جاتا، نہ ہمارے حضرت ﷺ کے زمانہ میں کسی کی سالگرہ کی گئی اور نہ صحابہ رضی اللہ عنہم اور نہ تابعین رحمہم اللہ علیہم کے زمانہ میں کی گئی لہذا ممنوع ہے، فرعون مردود سالگرہ کیا کرتا تھا، فرعونی رسم ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

کتبہ محمد عبدالرحمن پنجاب (سید محمد نذیر حسین)

[فتاویٰ نذیریہ](#)

جلد 01